اجماع سے کیا مراد ہے؟ اس کی مختلف اقسام کی وضاحت کریں؟ نیز قرآن وسنت میں اس کی اہمیت واضح کریں؟

"اجماع کے اصول وضوابط"

① تعارف:- اسلامی قانون کا تیسرا ماخذ، اجماع کی حجت اور ضرورت علما کا عمومی اتفاق ہے

اجماع، قدامت پسندی یا جدیدیت / اصلاح کا طریقہ

② اجماع کی تعریف:-

عربی لفظ اجماع کے لفظی معنی ہیں معاملے کی تشخیص کرنا اور اس معاملے پر اتفاق پیدا کرنا یا استصواب رائے قائم کرنا

سر عبدالرحیم کے مطابق: اجماع سے مراد کسی مخصوص دور میں اٹھنے والے سوالوں پر فقہا کا اتفاق ہے۔

قرآن و حدیث سے اجماع کا شرعی جواز:-

ترجمہ: اے ایمان والو اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی اور اپنے میں سے اولی الامر کی۔

(النسا : ۵۹)

حدیث: میری امت کو کبھی کسی غلطی پر یکجا نہیں کرے گا

Try to add Arabic of quranic ayats as well

4- اجماع کی سند (بنیاد)

فقہی مسلک	اجماع کی ترتیب	دلائل
حنفی	اسلامی فقہا کا اجماع	کیونکہ فقہا قانونی معاملات کے ماہر
شافعی	اجماع الامت	امت غلطی پر متفق نہیں ہوگی
حنبلی	اجماع الصحابہ	مزنی: صحابہ معاملات میں سب سے زیادہ جانتے ہیں
جدید فقہا	منتخب پارلیمان / پارلیمنٹ	اکثریت خطاوار نہیں ہو سکتی

CamScanner

اجماع کی اقسام

اجماع صریح (واضح/اعیاں) اجماع
تمام مجتہدین فیصلوں کا اظہار کرتے ہیں

اجماع سکوتی (خاموشی)
کچھ اظہار کرتے ہیں
خاموشی تائید کرتے ہیں

دلائل کی بنا پر اجماع کی اقسام

اجماع محصل
بلا واسطہ شرکت اور علم کے ذریعے سے معلوم ہوتا ہے

اجماع منقول
منقول تذکرہ ہوا روایت بنا ہے

اجماع الصحابہ:- حضور کی رحلت کے بعد اجماع۔ سب سے معتبر، مستند اور قوی قرار دیا جاتا ہے

6- اجماع کے تقاضے

(۱) جب مسئلہ اٹھے تو مجتہدین کی اکثریت ہونی چاہیے
(۲) اجماع کے قائم ہونے کیلیے مجتہدین کا کسی فیصلہ پر پہنچنا نہایت ضروری ہے
(۳) مخصوص مسئلہ پر مجتہدین کے فیصلے کا اظہار ہونا چاہیے
(۴) منحرف اور فاسق لوگ اجماع میں شرکت کے اہل نہیں ہیں
(۵) اجماع کے شرعی جواز میں اختلاف
(۶) منعقد اجماع سب پر واجب ہوتا ہے

Also add the need and importance of ijma

7- اجماع کیلئے اصلاحی تجاویز:-

(1) شاہ ولی اللہ دہلوی (1703-1762) نے اجماع کی سب سے پہلے
تجویز پیش کی انہوں نے عالمی استصواب رائے کے تصور
کو منسوخ کر کے علاقائی اجماع کی حمایت کی وہ
اپنی بات کو قائم رکھتے ہوئے کہتے ہیں کہ درحقیقت
بمشکل ہی ایسا ہوتا ہے کہ مختلف علاقوں اور خطوں
کے علماء کے استصواب رائے سے اجماع قائم ہو۔ یہ
ضروری نہیں اجماع آفاقی ہو یہ علاقائی نوعیت کا بھی ہو سکتا
ہے کیونکہ ہر علاقے کے حالات اور مسائل مختلف ہوتے ہیں

(8) اجماع کے جدید طریقے:-

(i) پارلیمنٹ بطور اجتہادی قانون ساز (اقبال)
(ب) عالمی اسلامی اجتہادی کونسل (ڈاکٹر حمید اللہ)
(ج) ادارہ برائے فقہ اسلامی

(9) تنقیدی جائزہ:-

(a) علامہ اقبال نے اجتہاد و اجماع کیلئے ایک نئی
تجویز دی ہے جو کہ ادارہ جاتی طریقہ کار ہے جس
میں پارلیمنٹ قانون ساز ادارہ مختلف قانون
پیش آمدہ مسائل پر قانون سازی کر سکتا ہے۔

CamScanner